Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۲۵ رجب ۱۴۰۰ھ ۹ احسان ۱۳۵۹ ہش ۹ جون ۱۹۸۰ء | نمبر ۱۳۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا اہم ارشاد

ہر احمدی گھر میں تفسیر صغیر اور تفسیر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ہونا ضروری ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے عہد مبارک کے زریں کارناموں میں سے ایک عظیم کارنامہ یہ ہے کہ حضور کے عہد میں کثرت کے ساتھ پاکستان اور بیرون پاکستان قرآن مجید کی اشاعت ہوئی ہے۔ چنانچہ اب تک خدا تعالیٰ کے فضل سے دو لاکھ قرآن مجید کی اشاعت ہو چکی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خواہش ہے کہ جلد از جلد یہ تعداد بیس لاکھ تک پہنچ جائے۔

اس ضمن میں حضور نے پاکستان کے احمدیوں کے لئے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ ہر احمدی گھرانہ میں تفسیر صغیر اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تفسیر موجود ہونی چاہیئے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ابتداء اس تحریک کا آغاز جماعت کراچی سے فرمایا۔ چنانچہ جماعت کراچی نے حضور کی تحریک پر فوری طور پر والہانہ لبیک کہا اور کافی تعداد میں تفاسیر منگوا لیں اور جائزہ لینا شروع کر دیا کہ کس احمدی گھرانہ میں تفاسیر موجود نہیں۔ تا ان کو پہنچانے کا پروگرام بنایا جا سکے۔

دوسری جماعتیں بھی اپنے ہاں جائزہ لے رہی ہوں گی۔ کیونکہ ہمارا مشاہدہ ہے کہ جونہی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زبان مبارک سے کوئی ارشاد ہوتا ہے تو عہدہ داران جماعت احمدیہ اور افراد جماعت دن رات ایک کر دیتے ہیں۔ تا حضور کے ارشاد کو جلد از جلد عملی جامہ پہنا دیں۔

اس لئے احباب جماعت اور عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ وہ حضور کی مبارک تحریک کی طرف فوری توجہ دیں اور حضور کے ارشاد کو عملی جامہ پہنانے کے لئے اپنے ہاں جائزہ لیں اور جس جس احمدی گھر میں تفسیر صغیر اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تفسیر موجود نہ ہو۔ ان کے ہاں تفاسیر پہنچانے کا باقاعدہ پروگرام بنائیں تاکہ اشاعت قرآن مجید کا عظیم پروگرام پایۂ تکمیل کو پہنچ سکے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں ؎

اے بے خبر بخدمت فرقاں کمر ببند
زاں پیشتر کہ بانگ برآید فلاں نماند

اے بے خبر فرقاں کی خدمت کے لئے کمر باندھ لے اس سے پہلے کہ یہ آواز آئے کہ فلاں شخص اس جہاں سے کوچ کر گیا۔

اللہ تعالیٰ سب افراد جماعت کو توفیق عطا فرمائے کہ وہ اپنے پیارے امام کے سامنے سرخرو ہو سکیں۔ اور انکی دعائیں حاصل کر سکیں۔ وباللہ التوفیق

ابوالمنیر نورالحق (مینیجنگ ڈائرکٹر ادارۃ المصنفین ربوہ)

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۸ احسان / جون سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ آج کل اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔ آپ کی صحت کے بارے میں ۵ احسان کی آمدہ اطلاع کے مطابق طبیعت ویسی ہی ہے

احباب کرام التزام سے اللہ جل شانہ شافی مطلق رحیم و کریم خدا کے آگے اپنی عاجزانہ تضرعات جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو جلد از جلد صحت کامل عطا کرے۔ آپ کے مقاصد دینیہ میں کامیابی عطا کرے۔ اور آپ کو اپنے فضل کے سائے میں رکھے آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت پہلے کی نسبت بہتر ہے تاہم ابھی دیگر عوارض باقی ہیں۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کا حافظ و ناصر ہو آمین

۔۔ محترمہ امینہ فرحت صاحبہ بیگم مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب بنگالی مرحوم سابق مشنری انچارج امریکہ ایک روز سے ہائی بلڈ پریشر سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ کل سے طبیعت زیادہ خراب ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

محمود احمد سعید، دارالصدر جنوبی ربوہ

اعتذار: پریس میں خرابی کی وجہ سے ۷ جون کا شمارہ وقت پر تیار نہیں ہو سکا اور نہ وقت پر تقسیم ہو سکا۔ ادارہ اس فروگذاشت پر معذرت خواہ ہے (مینیجر الفضل)

ربوہ میں فری کوچنگ کلاسز کا انتظام

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور فیصل آباد۔ گرمیوں کی چھٹیوں میں ایف۔ ایس سی کے طلباء کے لئے ربوہ میں فری کوچنگ کلاسز کا انتظام کر رہی ہے۔ جس میں فزکس، کیمسٹری، الجبرا، انگریزی، بیالوجی پڑھانے کا انتظام ہوگا۔

خواہشمند احمدی طالب علم احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن سے رابطہ قائم کر کے ان کلاسز سے استفادہ کریں۔

ربوہ سے باہر کے احمدی طالب علم بھی ان کلاسز میں شامل ہو سکتے ہیں۔

(ناظر تعلیم ربوہ)

ایم ایس سی اصحاب کے لئے تربیتی کورس

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس نصرت جہاں ربوہ ایک تربیتی کورس کا انتظام ۲۳ جون سے ۸ جولائی ۱۹۸۰ء تک کر رہی ہے۔ ایم ایس سی اصحاب جنہوں نے نصرت جہاں پروگرام کے لئے وقف کیا ہوا ہے یا وقف کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں اس میں حصہ لیں۔ نیز انہی ایام میں درس القرآن کلاس بھی ربوہ میں ہو رہی ہے اس میں شمولیت بھی ضروری ہوگی

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۵ رجب ۱۴۰۰ھ
۹ احسان ۱۳۵۹ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک ناپسندیدہ خلق

اعلیٰ ترین اخلاق میں سے ایک اہم بات عاجزی اور انکساری ہے - اور اس کے مقابل پر اخلاق سیئہ میں سے تکبر اور غرور ہے - یہ ایک ایسی برائی ہے جس کی بہت سی شاخیں ہیں - تکبر کی تعریف سڑک پر اکڑ کر چلنے سے شروع ہوتی ہے اور خود کو بڑا سمجھ کر اور کسی اعلیٰ عہدے پر متمکن دیکھ کر اپنی ذات کے بارے میں طرح طرح کے مبالغہ آمیز خیالات دل میں لانے تک جا پہنچتی ہے -

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں متعدد بار یہ بات بڑی وضاحت سے بیان فرمائی ہے کہ کبر اور غرور اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہے - اور انکسار اور فروتنی اور حلیمی اور عاجزی اللہ تعالیٰ کو محبوب ہے - ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ :-

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۝

(لقمٰن: ۱۹)

ترجمہ :- اور اپنے گال لوگوں کے سامنے غصہ سے مت پھلا اور زمین میں تکبر سے مت چل - اللہ یقیناً ہر شیخی کرنے والے اور فخر کرنے والے سے پیار نہیں کرتا -

"تکبر کی یہ ایک بڑی واضح مثال ہے کہ انسان دوسروں کے سامنے غصہ سے حد سے ہی گزر جائے اور دوسروں کو حقیر سمجھے اس کے بعد اپنی شیخی بگھارتا رہے اور فخر و غرور سے کام لے - اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ ایسا شخص کبھی بھی اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ وجود نہیں بن سکتا -

کبر اور تکبر کی قسموں میں سے ایک باریک قسم تو وہ ہے جس کا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ کہکر ذکر فرمایا ہے کہ :-

"جو شخص ہماری کتابوں کو کم از کم تین دفعہ نہیں پڑھتا اس میں ایک قسم کا کبر پایا جاتا ہے -"

(سیرۃ المہدی حصہ سوم ص۷)

مراد یہ ہے کہ ایسا شخص خود کو اتنا بڑا اور بلند خیال کرتا ہے کہ اس کے نزدیک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب مبارکہ کی کوئی قدر و قیمت ہی نہیں ہے - اور ظاہر ہے کہ ایسی چیز طاق نسیاں پر رکھا جاتا ہے جس کی کوئی حیثیت اور استعمال نہ ہو ورنہ اگر ایسے شخص کے ذہن میں ان کتب کی کوئی قیمت ہو تو وہ ان کتب کو خرید کر پاس رکھے اور بار بار ان کا مطالعہ کرے -

تکبر کی اقسام میں سے ایک قسم یہ بھی ہے کہ دوسرے لوگوں سے حقارت اور اس کے بعد تمسخر سے پیش آیا جائے - اس کی وجہ کچھ بھی ہو سکتی ہے - چاہے اس کی وجہ کسی قوم کی عقلی کمزوری ہے یا علمی تفاوت ہے یا تہذیبی اقدار میں فرق ہے - ان میں سے کوئی بھی وجہ ایک قوم کو دوسری قوم پر تفوق یا برتری نہیں دلا سکتی - اللہ تعالیٰ نے اس بات کو بھی نہایت ناپسند فرمایا ہے کہ کوئی قوم یا فرد دوسری قوم یا فرد کو حقیر سمجھے اور ان سے طنز و تمسخر سے پیش آئے - چنانچہ سورہ حجرات میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ :-

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّن قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّن نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَن يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ

الحجرات : ۱۲

ترجمہ :- اے مومنو کوئی قوم کسی قوم سے اسے حقیر سمجھ کر ہنسی مذاق نہ کیا کرے - ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہو اور نہ (کسی قوم کی) عورتیں دوسری (قوم کی) عورتوں کو حقیر سمجھ کر ان سے ہنسی ٹھٹھا کیا کریں ممکن ہے کہ وہ (دوسری قوم یا حالات والی) عورتیں ان سے بہتر ہوں -

ان آیات میں تکبر کی یہ قسم نہایت واضح طور پر بیان کر دی گئی ہے - کہ اللہ تعالیٰ جب افراد اور قوموں کو ترقی دیتا ہے تو ان کو اعلیٰ مدارج اور بلند مقامات بھی عطا کرتا ہے یہ بلندیاں اور یہ اونچائیاں ہی ایسی چیزیں ہیں جو کہ ایک شخص کے دل میں دوسروں کے لئے پستی کا احساس پیدا کرتی ہیں اور نتیجۃً اس پستی کے مکینوں کے لئے حقارت کے جذبات پیدا ہو جاتے ہیں - یہ جذبات ایسے ہیں جو کہ انسانی فطرت کی ان کمزوریوں کا ایک حصہ ہیں جو کہ تھوڑی سی غفلت سے روح میں راہ پانے لگتی ہیں اور اندر سے اندر گھستی چلی جاتی ہیں -

اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے درجات میں اضافہ ہی اضافہ کرتا چلا جائے اور آپ کو بلند سے بلند مقام سے نوازتا چلا جائے - آپ نے اپنے خطبات اور تقاریر میں احباب جماعت کو ہمیشہ ہی اس اہم برائی سے ہوشیار کیا - اس کی تہہ میں یہی بات کارفرما تھی کہ اللہ تعالیٰ کے انعامات ہماری جماعت پر مستقبل میں ہر لحظہ اور ہر آن بڑھتے چلے جاتے تھے اور جیسا کہ ہماری آنکھیں روزانہ مشاہدہ کر رہی ہیں کہ ان فضلوں اور برکتوں کی بارش میں دن رات اضافہ ہی ہوتا چلا جا رہا ہے اور اللہ تعالیٰ احمدیوں کو دن رات اعلیٰ سے اعلیٰ مناصب عطا کرتا چلا جا رہا ہے اس لئے حضرت المصلح الموعود رضی نے نہایت حکیمانہ انداز میں اس کی طرف توجہ دلائی ہے کہ جب بھی کوئی باعظمت مقام حاصل کرو تو انکساری کو اپنا شعار بنائے رکھنا - حضور فرماتے ہیں :-

"ایک اور بات یہ بھی مدنظر رکھنی چاہیئے کہ جب کسی کو کوئی اعلیٰ ملازمت ملتی ہے تو اس میں ایک قسم کا کبر پیدا ہو جاتا ہے مگر ایک احمدی کو ایسا نہیں ہونا چاہیئے - ہماری جماعت میں کمزور لوگ بھی ہیں اور غریب بھی ہیں - ترقی ملنے سے بعض لوگوں میں کبر اور غرور پیدا ہو جاتا ہے - اور وہ غریبوں سے ملنا عار سمجھنے لگ جاتے ہیں - ایسے لوگ درحقیقت انسانیت سے بھی جاتے رہتے ہیں - پس پہلی ذمہ داری جو ان پر عائد ہوتی ہے وہ احمدیت کی ہے - احمدیت کا کام ساری دنیا میں انصاف قائم کرنا ہے - اور پھر ایک احمدی دوسرے احمدی کا روحانی رشتہ دار ہے - اس لئے ہر احمدی سے محبت اور خوش خلقی سے پیش آنا چاہیئے - تم جب ایک احمدی سے ملو تو تمہیں ایسی ہی خوشی حاصل ہو جیسے اپنے بھائی سے ملتے وقت ہوتی ہے -

لیکن چونکہ بعض ادنیٰ درجہ کے لوگ اخلاق فاضلہ کو چھوڑ کر ناجائز فائدہ کے حصول کی بھی کوشش کیا کرتے ہیں - اس لئے میری نصیحت یہ ہے کہ ایسے مواقع پر ہمیشہ اپنی ذمہ داری کو ملحوظ رکھو اور انصاف سے کام لو اور ایسی سفارشوں سے اپنے کانوں کو بہرا رکھو -"

اسی ضمن میں حضور نے ایک اور نہایت اہم نصیحت فرمائی ہے - حضور نے فرمایا :-

"ایک اور بات ..... یہ یاد رکھنی چاہیئے کہ ہر قوم اپنے ماحول میں ترقی کرتی ہے - دوسروں کے ماحول میں ترقی نہیں کر سکتی - جو شخص دوسروں کے ماحول کو لے کر ترقی کرتا ہے وہ ذلیل ہو جاتا ہے - حال ہی میں مسلمانوں کا ایک بہت بڑا آدمی چل بسا ہے - یعنی کمال اتاترک - اس شخص نے اپنے وطن اور قوم کے لئے بڑی خدمات کی تھیں کوئی آدمی بھی ایسا نہیں جو اس کی قربانیوں کو عظمت اور احترام کی نگاہ سے نہ دیکھتا ہو مگر ایک خطرناک غلطی اس سے یہ ہوئی کہ اس نے اپنی قوم میں مغربیت کا اثر قائم کر دیا - .....

..... ہمیں یہ طریق اختیار نہیں کرنا چاہیئے - ہم جن مقاصد کو لے کر کھڑے ہوئے ہیں ان میں سے ایک مقصد مغربی تمدن کو کچلنا بھی ہے - مغربی تمدن اس وقت دنیا کو تباہی کی طرف لے جا رہا ہے - ہمیں اس سے کسی صورت میں بھی متاثر نہیں ہونا چاہیئے -"

(الفضل ۸ اپریل ۱۹۶۱ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مہمان نوازی

مکرم نذیر احمد صاحب خادم۔ چک ۱۸۴/R ضلع بہاولنگر

مہمان نوازی ایک بہت عمدہ خوبی ہے یہ ایک ایسا وصف ہے جو اللہ تعالیٰ کو بہت خوش کرنے والا، اس کے بندوں کے دل فتح کرنے والا باہمی محبت والفت کو بڑھانے والا اور تعلقات میں اضافہ اور خوشگوار تبدیلی پیدا کرنے والا ہے۔

قرآن کریم میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر ہے کہ جب اُن کے پاس معزز خدائی مہمان آئے تو وہ اُن سے پوچھے بغیر اُن کے لئے کھانا لے آئے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:۔

"فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِیْذٍ"

(ھود: ع ۷)

حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے مہمان سے ملاقات کے بعد

"ایک بھنا ہوا بچھڑا جلدی سے لے آئے۔"

بعض لوگ تکلفات کے خیال سے مہمان کو کھانا دینے میں زیادہ ہی تاخیر کر دیتے ہیں جس کی وجہ سے اُسے بھوک سے بہت تکلیف اٹھانا پڑتی ہے یا بعض حضرات یہ خیال کر کے کہ اس وقت مہمان کو پیش کرنے کے لئے پُرتکلف کھانے کا انتظام نہیں، وہ سرے سے مہمان کو کھانے کو کچھ دیتے ہی نہیں جس سے مہمان بے زبان بھوک سے نڈھال اور مضمحل و بے حال ہو جاتا ہے۔ لہٰذا گھر میں جو کچھ میسر ہو وہی بلا تامل و تکلف پیش کر دینا سنتِ نبوی سے ثابت ہے یا پھر اگر کسی وقت گھر میں کچھ بھی فوری طور پر میسر نہ ہو یا خدانخواستہ اہلِ خانہ بیمار ہوں یا موجود نہ ہوں تو کسی اور دوست کو تحریک کر کے مہمان کے کھانے کا انتظام کر دینا چاہیئے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا بہت بھوک لگی ہے حضورؐ نے گھر میں پیغام بھجوایا کہ کچھ کھانے کو ہے تو بھیج دیں۔ گھر سے جواب آیا کہ پانی کے سوا کچھ نہیں ہے۔ اس پر آپؐ نے حاضرینِ مجلس سے ارشاد فرمایا کہ آج رات کون اس کو کھانا کھلائے گا؟

ایک انصاری نے عرض کی اے اللہ کے رسولؐ! میں اس کی مہمانی کا شرف حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ چنانچہ وہ اسے لے کر گھر آیا اور بیوی سے کہا کہ یہ اللہ کے رسولؐ کا مہمان ہے اس کی خاطر و مدارات میں کوئی کمی نہ آئے۔ بیوی نے کہا صرف بچوں کے لئے تھوڑا سا کھانا ہے اس پر اس انصاری نے کہا کہ ان کو کسی طرح بہلا کر سُلا دو اور جب مہمان کھانے کے لئے اندر آئے تو دیا بجھا دینا اور اندھیرے میں ایسا ظاہر کریں گے جیسے ہم بھی اس کے ساتھ کھانا کھا رہے ہیں چنانچہ انہوں نے اسی طرح کیا۔ وہ مہمان کے ساتھ بیٹھے رہے۔ مہمان کھانا کھاتا رہا اور مہمان کو جتائے بغیر وہ خود میاں بیوی (اور ان کے بچے بھی) بھوکے رہے۔ صبح کو جب انصاری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضورؐ نے فرمایا:۔

"لقد عجب اللہ من صنیعکما بضیفکما اللیلۃ"

(بخاری و مسلم)

اس حدیث پاک سے ہمیں یہ رہنمائی ملتی ہے کہ مہمان و مسافر کے کھانے پینے کا انتظام بہرحال ہونا چاہیئے خواہ اپنی مجبوری کی وجہ سے کسی دوسرے دوست کو ہی تحریک کرنی پڑے اور خواہ اپنے بیوی بچوں کو بھوکا نہ سہی کچھ کم کھانا کھا کر گزارہ کرنے اور مہمان کیلئے کھانے کی گنجائش نکالنے کی ترغیب دینا پڑے اس سے اللہ تعالیٰ بہت خوش ہوتا ہے عموماً گھروں میں پکا ہوا کھانا بچ جاتا ہے جو ضائع ہو جاتا اور کسی کام نہیں آتا۔ پھر بعض دفعہ اچانک کچھ نقصان ہو جاتا ہے جو ممکن ہے مہمان و مسافر کی میزبانی کی صورت میں مل جائے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھوک رکھ کر کھانا کھانے کی ہدایت فرمائی ہے جو صحت کے لئے بھی مفید ہے اور آپؐ نے بڑے دل نشین انداز میں یہ حقیقت بیان فرمائی ہے کہ:۔

"طعام الواحد یکفی الاثنین وطعام الاثنین یکفی الاربعۃ وطعام الاربعۃ یکفی الثمانیۃ"

(مسلم)

ایک شخص کا کھانا دو کے لئے کافی ہو جاتا ہے اور دو کا کھانا چار شخصوں کے لئے اور چار کا آٹھ کے لئے کفایت کر سکتا ہے

پس کسی گھر کے جتنے کل افراد ہیں اتنے ہی اور مہمان بھی آ جائیں تو وہ گھر کے افراد کے لئے تیار شدہ کھانے میں ہی گزارہ کر سکتے ہیں۔ ابھی چند دن پہلے ہم پانچ دوست مکرم برادرم میاں رفیق احمد صاحب قمر ایڈووکیٹ ہارون آباد کے مکان پر ایک کام سے اچانک گئے وہاں ہم نے خود اس فرمانِ نبویؐ کی صداقت کا مشاہدہ کیا کہ میاں صاحب موصوف کے اہلِ خانہ نے جو کھانا اپنے لئے تیار فرمایا اسی میں وہ بھی اور ہم پانچوں بھی سیر ہو گئے۔ فجزاھم اللہ خیر الجزاء!

وفی السماء رزقکم کے مطابق رزق اللہ تعالیٰ کے ہاں سے آتا ہے اور مہمان جو آتا ہے اس کا رزق بھی ساتھ ہی آ جاتا ہے۔ حدیث شریف ہے کہ:۔

"اذا دخل الضیف علی القوم دخل برزقہ واذا خرج خرج بمغفرۃ ذنوبھم"

(الدیلمی)

جب مہمان کسی کے ہاں جاتا ہے تو اپنا رزق ساتھ لے کے آتا ہے اور جب واپس جاتا ہے تو ان (مخلص اہلِ خانہ) کے گناہوں کی معافی کے ساتھ جاتا ہے

مہمان کو دیکھ کر خوش ہونا چاہیئے اسے عزت و تکریم کا مقام دینا چاہیئے اور حسبِ توفیق و حالات اس کی خاطر تواضع میں دیر نہ کرنی چاہیئے۔ یہ عملی بات اور نمونہ نہ ہو تو علم دین اور ظاہری رکھ رکھاؤ اور دکھاوے کا رہے۔ تکلف بھی نہ ہونا چاہیئے سادگی سے جو میسر ہو وہ مہمان کو پیش کر دینا ہی اللہ تعالیٰ کو پسند ہے ہاں اگر توفیق ہو تو حسبِ توفیق زیادہ بھی خدمت کرنی چاہیئے۔ بہرحال مہمان سے حسنِ سلوک، اس کی دلداری اور محبت سے پیش آنا اس کی خیریت اور حالات دریافت کرنا۔ اور اس کی اجنبیت کے احساس کو کم سے کم کرنا اور اس کی حسبِ حالات تواضع کرنا۔ اس کی ضروریات اور جذبات کا خیال رکھنا وغیرہ بھی اکرامِ ضیف اور مہمان کی عزت ہے۔ جس کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ:۔

"من کان یؤمن باللہ والیوم الاخر فلیکرم ضیفہ"

(بخاری)

جو کوئی اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیئے کہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔

اکرامِ ضیف (مہمان کی عزت) کا خلق دوسرے تمام اخلاقِ حسنہ کی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں بدرجۂ اتم پایا جاتا تھا۔ غارِ حرا میں جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوئی اور حضور سخت گھبراہٹ اور خوف کی حالت میں گھر تشریف لائے تو ام المومنین حضرت خدیجہؓ نے آپ کو تسلی دیتے ہوئے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کبھی ضائع نہ کرے گا کیونکہ آپؐ میں یہ یہ اخلاق پائے جاتے ہیں ان میں سے ایک اخلاق آپؐ کا حضرت خدیجہؓ نے یہ بھی بیان فرمایا کہ:۔

"وتقری الضیف"

آپ مہمانوں کی عزت کرتے ہیں

(بخاری)

ایک دفعہ ایک یہودی آپؐ کا مہمان تھا وہ رات بھر [illegible]۔ زیادہ کھانے اور بدہضمی کی وجہ سے رات بستر میں ہی اس نے بول و براز کر دیا۔ شرمندگی کے احساس سے وہ بلا اطلاع منہ اندھیرے ہی رخصت ہو گیا۔ راستہ میں دور جا کر اسے یاد آیا کہ اس کی تلوار حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے در دولت پر ہی رہ گئی ہے چنانچہ وہ مجبوراً تلوار لانے کے لئے واپس آیا تو کیا دیکھتا ہے کہ خدا کے مقدس رسولؐ، رحمت و عالم، [illegible] بادشاہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے [illegible] ہاتھوں سے بستر کی غلاظت دھو رہے ہیں۔ یہ اکرامِ ضیف کا وہ بے مثال نمونہ [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چشم فلک نے نہ کبھی پہلے دیکھا اور شاید کبھی بھی نہ دیکھے اور اس لحاظ سے تو ہرگز نہ دیکھے گی۔ خیر المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی شان کا رسول نہ پہلے ہوا نہ آئندہ کوئی ہوگا۔ پس رہتی دنیا تک رحمتِ مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ مثال لاثانی و بے نظیر رہے گی۔ یہ عظیم اخلاقِ کریمانہ دیکھ کر وہ یہودی مسلمان ہوگیا۔

نہ ہے خلق کامل نہ ہے حسنِ تام
علیک الصلوٰۃ علیک السلام

بخاری شریف کتاب الرقاق میں حضرت ابوہریرہ رضؓ فرماتے ہیں کہ "اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں کہ ابتدائی ایام میں بھوک کی وجہ سے میں اپنے پیٹ پر پتھر باندھ لیتا یا زمین سے لگا رہتا تاکہ کچھ سہارا ملے۔ ایک دن میں ایسی جگہ پر بیٹھ گیا جہاں سے لوگ گزرتے تھے۔ میرے پاس سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم گزرے تو آپ مسکرائے۔ میری حالت دیکھی اور میرے دل کی کیفیت کا اندازہ فرمایا پھر بڑی ہی شفقت سے فرمایا اے ابوہریرہ رضؓ! میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ! حاضر ہوں! حضورؐ نے فرمایا میرے ساتھ آؤ۔ میں آپؐ کے پیچھے پیچھے ہولیا۔ جب حضورؐ اپنے گھر میں داخل ہونے لگے تو میں نے بھی اندر آنے کی اجازت مانگی اور آپؐ کی اجازت سے اندر آگیا۔ حضورؐ نے دودھ کا ایک پیالہ پایا اور گھر والوں سے پوچھا یہ دودھ کہاں سے آیا۔ گھر والوں نے بتایا کہ فلاں شخص یا فلاں عورت تحفہ کے طور پر دے گئی ہے۔ حضورؐ نے فرمایا۔ اے ابوہریرہ رضؓ سب صفہ میں رہنے والوں کو بلا لاؤ۔ یہ لوگ اسلام کے مہمان تھے ان کا نہ کوئی گھر بار تھا نہ کاروبار۔ جب حضورؐ کے پاس صدقہ کا مال آتا تو ان کے پاس بھیج دیتے اور خود کچھ نہ کھاتے۔ اور اگر کہیں سے ہدیہ آتا تو آپؐ صفہ والوں کے پاس بھی بھیجتے اور خود بھی کھاتے۔ حضورؐ کا یہ فرمان کہ میں ان کو بلا لاؤں مجھے ناگوار سا گزرا کہ ایک پیالہ دودھ ہے یہ اہل صفہ میں سے کس کس کے کام آئیگا میں اس کا زیادہ ضرورت مند تھا تاکہ پی کر کچھ تقویت حاصل کرتا۔ پھر جب اہل صفہ آجائیں اور مجھے ہی حضورؐ ان کو پلانے کے لئے فرمائیں تو یہ اور بھی بُرا ہوگا۔ بہرحال اللہ تعالیٰ اور حضورؐ کے فرمان کی تعمیل کے سوا کوئی چارہ نہ تھا۔ خیر میں اہل صفہ کو بلا لایا۔ جب وہ آگئے اور بیٹھ گئے تو حضورؐ نے مجھے حکم دیا کہ ان کو باری باری پیالہ دیتے جاؤ۔ میں نے دل میں خیال کیا مجھ تک تو لب یہ دودھ پہنچنے سے رہا۔ بہرحال میں پیالہ لے کر ہر آدمی کے پاس جاتا جب وہ سیر ہو جاتا تو دوسرے کے پاس اور جب وہ سیر ہو جاتا تو تیسرے کے پاس۔ یہاں تک کہ آخر میں میں نے پیالہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا۔ حضورؐ نے میری طرف دیکھا اور تبسم فرمایا پھر کہا اے ابوہریرہ رضؓ! اب تو صرف ہم دونوں رہ گئے ہیں۔ میں نے عرض کیا حضورؐ ٹھیک ہے اس پر آپؐ نے فرمایا کہ بیٹھو اور خوب پیو جب میں نے پی لیا تو فرمایا ابوہریرہ رضؓ اور پیو۔ میں پھر پینے لگا۔ چنانچہ جب بھی میں پیالے سے منہ ہٹاتا تو آپؐ فرماتے ابوہریرہ رضؓ اور پیو! جب اچھی طرح سیر ہو گیا تو عرض کی جس ذات نے آپؐ کو سچائی کے ساتھ بھیجا ہے اس کی قسم اب تو پانی کی گنجائش نہیں۔ چنانچہ میں نے پیالہ آپؐ کو دے دیا آپؐ نے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد کی پھر بسم اللہ پڑھ کر دودھ نوش فرمایا۔"

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان پاک نمونوں کے مطابق ہماری زندگیاں بنائے اور ہر امیر و غریب مہمان اور مسافر کی عمدہ رنگ میں مہمان نوازی اور خدمت و دلداری کی ہمیں توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

● مضمون نگار حضرات اپنی نگارشات کاغذ کے ایک طرف حاشیہ چھوڑ کر خوشخط لکھا کریں! (ایڈیٹر)

چوہدری فضل احمد صاحب مرحوم کی سوانح پر مشتمل کتاب

خاکسار اپنے ابا جان چوہدری فضل احمد صاحب بی۔ اے۔ ایس ایس ٹی ریٹائرڈ سابق ناظر تعلیم مرحوم کی یاد میں ان کی سوانح حیات پر مشتمل ایک کتاب لکھ رہا ہے۔ جن احباب کو ان کے کچھ حالات یاد ہوں وہ مہربانی فرما کر مندرجہ ذیل پتہ پر بھیج دیں۔ مشکور ہوں گا۔

L. A. CHAUDHRY.
CHIEF ENGINEER. P.O. BOX — 151,
BIRNIN KEBBI. SOKOTO STATE
NIGERIA.

(لئیق احمد چوہدری ابن چوہدری فضل احمد صاحب مرحوم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ مشن لنڈن کی تبلیغی سرگرمیاں

جماعت احمدیہ عالمگیر کے تبلیغی مراکز دنیا میں جگہ جگہ نہایت موثر کردار ادا کر رہے ہیں جن میں سے ایک اہم مرکز احمدیہ مسجد فضل لندن ہے جس کی تعمیر کے لئے احمدی بہنوں نے دنیا وی زیور کہنے پر روحانی حسن و زیبائش کو ترجیح دیتے ہوئے اپنے زیورات اور نقدیاں پیش کیں اور تثلیث کے پرستاروں کو خدائے واحد کا پتہ دینے کے لئے ایک مرکز کا قیام عمل میں آیا اور آج تک ہزاروں لاکھوں مشرکوں اور ایک عاجز انسان کی خدائی کا دم بھرنے والوں کو توحید کا پیغام پہنچایا جا چکا ہے۔

جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیں یہ نوید سنائی کہ آپ کی بعثت کے ساتھ اللہ تعالےٰ کی یہ منشاء ہے کہ تمام نیک فطرت لوگوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ اس منشاء کو پورا کرنے کے لئے غیر معمولی طور پر اللہ تعالےٰ ایسے حالات بھی پیدا فرما رہا ہے جس سے نیک فطرت بیدار ہو کر تشنگی کا اظہار کر رہی ہے کہ اسے اسلام کے ابدی چشمہ سے سیرابی کی ضرورت ہے اسی تشنگی کو لئے بہت سے لوگ انفرادی طور پر یا گروپس کی صورت میں مسجد فضل لندن آتے ہیں۔ ان میں سے اکثر قبل از وقت فون کے ذریعہ یا خط لکھ کر رابطہ قائم کرتے اور ملاقات کے لئے وقت لیتے ہیں۔ اسی قسم کا ایک گروپ گذشتہ جمعرات یکم مئی ۱۹۸۰ء کو مسجد فضل آیا۔ TEACHERS TRAINING COLLEGE کے تیرہ طلباء و طالبات پر مشتمل تھا جنہوں نے نہایت دلچسپی سے بچوں کی تعلیم و تربیت سے متعلق اسلامی نقطۂ نظر سے لے کر مساجد کی تعمیر کی اغراض و مقاصد، اسلام میں عورت کا مقام، جہاد بالسیف تک سے متعلق مختلف سوالات کئے جن کا نہایت عمدگی سے مکرم امام مسجد لندن مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے انگریزی میں جواب دیا۔ زائرین بہت مطمئن و مسرور واپس لوٹے۔ جاتے ہوئے انہیں تعارفی لٹریچر پیش کیا گیا۔ چائے سے ان کی تواضع کی گئی۔

اکثر ایسے مواقع بھی ملتے ہیں کہ بعض تنظیمیں جماعت احمدیہ کے نمائندگان کو اپنے ہاں آنے کے لئے مدعو کرتی ہیں۔ ایسے تمام مواقع سے بھی بھرپور فائدہ اٹھایا جاتا ہے اسی قسم کا ایک موقع ۱۳ رمئی ۱۹۸۰ء کو ملا جب METHODIST CHURCH MENSING TON LONDON. کی انتظامیہ نے اپنے ہاں آنے کی دعوت دی۔ چنانچہ دس افراد جماعت پر مشتمل ایک وفد مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب امام مسجد لنڈن کی قیادت میں وقت مقررہ پر چرچ پہنچا۔ چرچ کے پادری MR. STANLEY VARY. نے وفد کو خوش آمدید کہا۔ چالیس کے قریب اس چرچ کے ممبران بھی مجلس میں موجود تھے۔ پادری صاحب نے مختصر سے خطاب میں METHODIST CHURCH. تحریک کی تاریخ اور خصوصیات بتائیں اور اس کے بعد چرچ کا ہال دیکھنے کی دعوت دی۔ ہال کے اندر والو جواب کا نہایت دلچسپ سلسلہ شروع ہو گیا جس کی ابتداء مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے اس سوال سے کی کہ اگر صلیب اس بات کی علامت ہے کہ خدا تعالےٰ کو اپنے بندوں سے محبت ہے جیسا کہ آپ نے صلیب کے نشان کی غرض بیان کی ہے تو انجیل کے بیان کردہ واقعات سے تو یہ ثابت نہیں ہوتا جو صلیب کی موت سے اپنے اکلوتے بیٹے کو نہ بچا سکا اس خدا نے باقی دنیا سے کیا محبت کرنی ہے۔ اور یہ سوال بھی کیا کہ عیسائی پادری اپنی تبلیغ میں مسیح کو خدا کا بیٹا بناتے ہیں، جب کہ خود انجیل سے ثابت ہے اور مسیح کے حالات زندگی جو بائیبل نے ریکارڈ کئے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ مسیح خدا کا ایک عاجز بندہ تھا۔ اور عام انسانوں کی طرح زندگی کی دھوپ چھاؤں سہی اور صلیب کے واقعہ کے وقت نہایت عاجزی سے دعا کی۔ بلکہ یہاں تک نوبت آئی کہ کہا ایلی ایلی لما سبقتانی۔ اے خدا اے خدا تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا۔ اس سے

(باقی صفحہ ۶ پر)

ڈاڑھی رکھنا شعار اسلامی ہے

ڈاڑھی رکھنا شعار اسلامی میں داخل ہے۔ جو شخص رضائے الٰہی کے لئے ڈاڑھی رکھتا ہے وہ تقویٰ کے حصول کی طرف قدم اٹھاتا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ۔ (۲۳/۳۴)

یعنی جو شخص اللہ تعالےٰ کی مقرر کردہ نشانیوں کی عزت و تکریم کرے گا تو اس کے اس فعل کو دل کا تقویٰ قرار دیا جائے گا۔

ڈاڑھی رکھنا ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔ اور صرف یہی نہیں بلکہ حضور نے مسلمانوں کو ارشاد فرمایا ہے کہ وہ ڈاڑھی رکھیں چنانچہ مسلم میں یہ حدیث ملتی ہے۔

عن ابن عمر عن النبی صلے اللہ علیہ وسلم انہ امر باحفاء الشوارب واعفاء اللحیۃ۔

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مونچھوں کو چھوٹا کیا جائے اور ڈاڑھی کو بڑھایا جائے۔

پھر ایک حدیث میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مونچھوں کا کاٹنا اور ڈاڑھی کا بڑھانا انسانی فطرت کے عین مطابق ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے جب ڈاڑھی کے بارہ میں سوال کیا گیا تو حضور نے ارشاد فرمایا:۔

"ہر ایک انسان کے دل کا خیال ہے بعض ڈاڑھی مونچھ منڈوانے کو خوبصورتی سمجھتے ہیں مگر ہمیں اس سے ایسی سخت کراہت ہے کہ سامنے ہو تو کھانا کھانے کو جی نہیں چاہتا ڈاڑھی کا جو طریق انبیاء اور راستبازوں نے اختیار کیا ہے وہ بہت پسندیدہ ہے البتہ اگر بہت لمبی ہو تو ایک مشت رکھ کر کٹوا دینی چاہیئے۔ خدا نے یہ ایک امتیاز عورت اور مرد کے درمیان رکھ دیا ہے۔"

(بدر ۱۸ رفروری ۱۹۱۳ء)

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ احباب جماعت کو ڈاڑھی رکھنے کی تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اصلی بات یہ ہے کہ گو ڈاڑھی کو مذہب میں کوئی بڑا دخل نہیں لیکن اغیار تمہاری ڈاڑھیوں کو سر کے بالوں کو اور تمہارے کپڑوں کو اس نظر سے دیکھتے ہیں کہ تم اپنے مذہب کے لئے کتنی غیرت اپنے اندر رکھتے ہو اور تم اسلامی شعار کو قائم کرنے کی کس قدر کوشش کرتے ہو ..... پس میں خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ دونوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں ڈاڑھی کے متعلق خوب پراپیگنڈہ کریں۔ خدام نوجوانوں کو سمجھائیں اور انصار اللہ بڑوں کو سمجھائیں اور یہ کوشش کی جائے کہ جو شخص ڈاڑھی منڈواتا ہے وہ خشخشی ڈاڑھی رکھے اور جو خشخشی رکھتا ہے وہ ایک انچ یا آدھ انچ بڑھائے پھر ترقی کرتے کرتے سب کی ڈاڑھی حقیقی ڈاڑھی ہو جائے۔

اسلام کے تمام احکام میں کوئی نہ کوئی حکمت ہوتی ہے اور ہر حکم میں کوئی نہ کوئی مصلحت ہوتی ہے۔ کوئی ایک حکم بھی بغیر مصلحت کے نہیں۔ ڈاڑھی رکھنے میں بھی کئی حکمتیں اور کئی مصالح ہیں۔ یہ جسمانی صحت کے لئے بھی مفید ہے اور جماعتی تنظیم کے لئے بھی بہت فائدہ مند ہے۔"

(خطبہ جمعہ۔ الفضل ۲۱ رفروری ۱۹۴۵ء)

(باقی صفحہ ۶ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ صفحہ ۵:-

احمدیہ مشن لنڈن کی تبلیغی سرگرمیاں

تو مسیح کی نہایت درجہ بے بسی ظاہر ہے۔

اس کے بعد وفد کے دیگر ارکان نے بھی نہایت دلچسپ سوالات کئے جن سے حاضرین بہت متاثر ہوئے کہ جماعت احمدیہ کے لوگ عیسائیت کا بڑا گہرا مطالعہ رکھتے ہیں۔ سوال و جواب کے اس سلسلہ کے بعد واپس میٹنگ روم میں آئے۔ منتظمین کی طرف سے حاضرین کو چائے پیش کی گئی بعد ازاں انتظامیہ نے امیر وفد مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب کو کچھ کہنے کے لئے وقت دیا۔ چنانچہ اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جناب شیخ صاحب نے منتظمین کا شکریہ ادا کیا کہ جنہوں نے باہم ملاقات کی یہ تقریب منعقد کی۔ آپ نے بتایا کہ اس طرح باہم ملنے سے ایک دوسرے کے قریب آنے اور افہام و تفہیم کا موقعہ ملتا ہے اور غلط فہمیاں دور ہوتی ہیں۔ آپ نے خاص طور پر نئی نسل کی طرف توجہ دینے کے سلسلہ میں کہا کہ افسوس ہے کہ آج کی مجلس میں نئی نسل کے نمائندگان کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہے۔ حالانکہ آج کے دور میں نئی نسل کی اصلاح کی ضرورت نہایت شدت سے محسوس ہوتی ہے۔ اور امن عامہ کے لئے ضروری ہے کہ نوجوانوں کی اصلاح و تربیت کی طرف بہت توجہ کی جائے۔

اس کے ساتھ ہی آپ نے مختصراً حضرت مسیح ناصری کے مقام کے متعلق اسلامی نقطہ نظر بیان کرنے کے ساتھ بچے تُلے الفاظ میں اسلام کا تعارف کروایا۔ اور حاضرین نے آپ کے خیالات کا نہایت گرمجوشی سے اپنے طریق کے مطابق تالیوں کی گونج سے خیر مقدم کیا۔

لندن مشن کی طرف سے نیا مطبوعہ پمفلٹ (انگریزی) "احمدیت کیا ہے" تمام حاضرین کو دیا گیا اور یوں یہ تقریب مختصر وقت میں احمدیت کا پیغام عیسائیوں کے ایک گروہ تک پہنچانے میں نہایت مفید ثابت ہوئی۔

انشاء اللہ العزیز ۳۰ مئی کو دوپہر دو بجے پچاس ارکان پر مشتمل ایک بڑا گروپ مسجد میں آنے اور ملاقات کے لئے وقت طے کر چکا ہے۔ اس موقعہ سے بھی مقدور بھر فائدہ اٹھانے کی کوشش کی جائے گی۔

قارئین الفضل دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم خادمان اسلام کی حقیر کوششوں میں برکت ڈالے اور یہاں کے لوگوں کو تعالیٰ اسلام کے نور سے متمتع فرمائے۔

(صالح محمد خان مبلغ سلسلہ مقیم لندن)

بقیہ صفحہ ۵:-

ڈاڑھی رکھنا شعار اسلامی ہے

تمام احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ ڈاڑھی رکھنے کے اسلامی طریق کو اختیار فرمائیں۔ عہدیداران جماعت اور موصی حضرات کو دوسروں کے لئے نمونہ بننے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے آمین۔

(مرسلہ نظارت اصلاح و ارشاد)

گم شدہ رسید بک

مجلس خدام الاحمدیہ عبد الحکیم ضلع ملتان کی رسید بک نمبر ۱۴۶۰۸ تا ۱۴۶۰۹ گذشتہ سال گم ہو گئی تھی۔ احباب مطلع رہیں کہ رسید بک ہذا پر کسی قسم کی ادائیگی کسی کو بھی نہ فرمائیں۔

اگر کسی جگہ یہ رسید بک ملے تو دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

بستی رنداں ضلع ڈیرہ غازیخاں میں تربیتی جلسہ

۳۰ مئی کو بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ بستی رنداں کے جلسہ جس میں تمام ضلع کی جماعتیں شامل ہوئیں کا پہلا اجلاس زیر صدارت الحاج عبد العزیز صاحب امیر ضلع شروع ہوا۔

تلاوت اور نظم کے بعد خاکسار عبد الوہاب احمد شاہد نے ضرورت علم قرآن پر اپنے خیالات کا اظہار کیا اور بتایا کہ قرآن تمام علوم کا منبع اور سرچشمہ ہے۔ اور صاحب علم قرآن تمام علوم پر سبقت لے جاتا ہے اس لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا ہے۔ سائنسدانوں کی راہنمائی احمدی نے کرنی اور ان کی غلطیاں نکالنی ہیں حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا ہے کہ قرآن کا حربہ ہاتھ میں لو فتح تمہاری ہے اور فرمایا تمام کتابوں کو چھوڑ دو اور دن رات قرآن کریم کو پڑھو۔

مکرم مولوی برکت اللہ محمود صاحب نے اتحاد باہمی کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ ہر کامیابی کا کلیہ اتحاد اور اتفاق ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ تم باہم ایسے ایک ہو جاؤ جیسے ایک ماں کے پیٹ سے دو بھائی۔ ان کے بعد محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد مؤلف تاریخ احمدیت نے "آنحضور صلعم ہی انسان کامل ہیں" کے موضوع پر خطاب فرمایا اور بتایا کہ جس پہلو سے بھی دیکھیں آنحضورؐ ہی انسان کامل نظر آتے اور کوئی دوسرا آپ کی گرد کو بھی نہیں پہنچ سکتا۔

آخر میں محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے "خلیفہ خدا بناتا ہے اور خلافت ہی فتح مبین کی آئینہ دار ہے" کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ نظام روحانیت میں خلافت روح ہے اور اس کے بغیر انسانیت بے جان لاشہ ہے۔ اجتماعی دعا کے ساتھ اجلاس برخاست ہوا۔

دوسرا اجلاس ۹½ بجے شب زیر صدارت سید محمد صادق ہاشمی صاحب تلاوت اور نظم کے ساتھ شروع ہوا۔ اس اجلاس میں محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے علامات ظہور امام آخر الزماں کے موضوع پر خطاب فرمایا۔

آپ کا یہ خطاب پون گھنٹہ تک جاری رہا اس کے بعد دعا کے ساتھ یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

اس جلسہ میں علاوہ احباب جماعت ہائے احمدیہ ضلع ڈیرہ غازیخاں کے بہت سے غیر از جماعت احباب نے بھی شرکت فرما کر استفادہ کیا

(عبد الوہاب احمد شاہد مربی سلسلہ مقیم ڈیرہ غازیخاں)

دعائے مغفرت

خاکسار کی ہمشیرہ امن صاحبہ اہلیہ محترم مولوی عبد الرحمان صاحب مبشر رحمانیہ منزل جمالک ڈیرہ غازیخان شہر۔ ایک طویل عرصہ تک بوجہ شوگر اور چند ماہ سے پتہ میں پتھری بیمار رہنے کے بعد ۲ مئی کو بوقت آٹھ بجے صبح سول ہسپتال فیصل آباد میں پتہ کے اپریشن کروانے کے بعد وفات پا گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مرحومہ موصیہ پابند صوم و صلوٰۃ اور نہایت خوش خلق تھیں مرحومہ نے سات بچیاں اور پانچ بچے اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔

مرحومہ کی بلندیٔ درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد عثمان شاہ کلرک دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

"الفضل" میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط ۴ :-

حصول ٹارگٹ کیلئے مسابقت الی الخیرات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے چھیالیسویں سال کے لئے پندرہ لاکھ روپیہ کی بجائے اٹھارہ لاکھ روپیہ کا ٹارگٹ مقرر فرمایا ہے۔ بغرض دعا و فرد شوق جذبہ مسابقت الی الخیرات معاونین خصوصی کی چوتھی قسط ہدیہ قارئین کی جاتی ہے۔

مکرم راجہ فخر الدین صاحب بیراج کالونی	سکھر شہر	۱۲۴۸/=	روپے
ا؟ خاں حفیظ اللہ خاں صاحب	" "	۱۱۱۰/=	"
سید نجم الحق شاہ صاحب ایڈووکیٹ	" "	۱۰۵۰/=	"
سید محبوب احمد شاہ صاحب	" "	۵۵۰/=	"
شیخ عبد الرشید صاحب شرما شکارپور	شہر	۱۵۰۰/=	"
ملک سردار خان صاحب	جیکب آباد شہر	۱۳۴۰/=	"
" ناصر احمد صاحب	" "	۵۲۰/=	"
" عبد القیوم صاحب بھٹی	" "	۵۰۰/=	"
پروفیسر شیخ عبد الماجد صاحب	" "	۵۰۰/=	"
محمد شریف صاحب کروندی ضلع خیرپور میرس		۵۰۰/=	"
" اکبر عبد القدوس صاحب	نواب شاہ شہر	۱۲۰۰/=	"
مکرمہ منصورہ بیگم صاحبہ اہلیہ رئیس عبد اللہ خاں صاحب	نواب شاہ شہر	۱۰۱۰/=	"
مکرم انور ندیم صاحب علوی ایڈووکیٹ	دوڑ ضلع نواب شاہ	۵۰۰/=	"
" صغریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ ناصر احمد صاحب	نواب شاہ شہر	۵۰۰/=	"
رئیس عبد اللہ خاں صاحب	بندھی ضلع نواب شاہ	۱۰۱۰/=	"
" محمد اسلم صاحب ایاز	" "	۵۲۵/=	"
" چوہدری منیر احمد صاحب عابد	" "	۵۱۲/=	"
" منور علی صاحب باجوہ	" "	۵۶۰/=	"
" محمد نواز صاحب	دوڑ ضلع نواب شاہ	۵۰۰/=	"
" عبد اللطیف صاحب للوی	" "	۵۰۰/=	"
الحاج رئیس عبد الرحمٰن صاحب ڈاہری	رحمٰن آباد ضلع نواب شاہ	۱۴۴۶/=	"
رئیس قادر بخش خاں صاحب	" "	۶۰۰/=	"
ڈاکٹر محمد اشرف صاحب	سکرنڈ ضلع نواب شاہ	۵۰۰/=	"
ڈاکٹر محمد عبد القدیر صاحب قاضی احمد	" "	۱۳۰۰/=	"
خانزادہ فخر الدین صاحب	ثمر آباد " "	۵۰۰/=	"
" کریم بخش صاحب	" "	۱۳۰۰/=	"
ڈاکٹر فقیر محمد صاحب	" "	۱۳۰۰/=	"
رئیس علی اکبر صاحب احمدی	کمال ڈیرو " "	۱۳۰۰/=	"

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

ایف، ایس، سی کے طالب علم متوجہ ہوں

" احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور، فیصل آباد گرمیوں کی چھٹیوں میں ایف ایس سی کے احمدی طلباء کے لئے فری کوچنگ کلاسز کا انتظام کر رہی ہے۔ یہ کلاسز ربوہ میں ۱۶ جون کے لگ بھگ شروع ہوں گی۔ جس میں فزکس، کیمسٹری، الجبرا، بیالوجی، انگلش پڑھانے کا انتظام ہوگا۔ خواہش مند احمدی طالب علم درج ذیل ایڈریس پر رابطہ قائم کریں۔

ربوہ سے باہر کے احمدی طالب علم بھی ان کلاسز میں شامل ہو سکتے ہیں۔

(عبد الرشید زاہد مکان نمبر ۳۵/۵ دار الرحمت شرقی ب، ربوہ)

فیصل آباد میں وقار عمل منایا گیا

مورخہ ۳۰ مئی ۱۹۸۰ء بروز جمعۃ المبارک بعد از نماز فجر صبح ۶ بجے سمن آباد میں گورنمنٹ ایجوکیشن کالج کے سامنے واقع ریلوے پھاٹک پر وقار عمل منایا گیا۔ اس میں سڑک پر مٹی ڈالی گئی اور سڑک میں موجود گڑھوں کو مٹی سے پُر کیا گیا۔ ۶۰ مکعب فٹ جگہ پر مٹی ڈالی گئی۔ وقار عمل کے دوران کافی تعداد میں غیر از جماعت احباب بھی وہاں اکٹھے ہو گئے اور انہوں نے مشورہ دیا کہ آپ کونسلر کو ملیں اور انہیں کہیں کہ وہ سڑک بنوا دے آپ کیوں خود تکلیف کر رہے ہیں۔ انہیں بتایا گیا کہ جماعت احمدیہ کا لائحہ عمل ہی خدمت خلق ہے اور وقار عمل اس کی جیتی جاگتی مثال ہے۔ انہوں نے ہمارے اس جذبہ کو بہت سراہا۔ وقار عمل پر تقریباً ۱½ گھنٹہ صرف ہوا۔

حاضری :- خدام :- تیس ۳۰ ، اطفال :- بیس ۲۰ ، انصار :- دو ۲۔

میزان :- ۵۲ -

دعا کے بعد احباب اپنے گھروں کو تشریف لے گئے۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ دار الذکر فیصل آباد)

درخواستِ دعا

خاکسار کی چھوٹی جان مکرمہ عالم بی بی صاحبہ گرمولا ورکاں، ضلع گوجرانوالہ میں بہت زیادہ بیمار ہیں ان کی صحت یابی کے لئے احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔ تا اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کامل عطا فرمائے۔

(محمد الدین کارکن ریویو۔ ربوہ)

(۲) میری بچی شاہدہ ملک اہلیہ ملک نسیم احمد صاحب مقیم فرینکفرٹ مغربی جرمن میں بیمار ہے اور اس وقت ایک ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب میری بچی کی صحت توانائی اور درازی عمر کے لئے دعا فرمائیں۔

(ڈاکٹر رحمت اللہ میڈیکل پریکٹیشنر قلعہ کالر والا تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ)

(۳) خاکسار کی بڑی ہمشیرہ نصرت بیگم صاحبہ مقیم لاہور شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(محمد رفیق عالم چک ۱۶۶ مراد ضلع بہاولنگر)

(۴) خاکسار کی امی اور ممانی دو ماموں جان کی صحت ٹھیک نہیں ہے دعا کی درخواست ہے۔

(عبد الرشید تبسم کارکن وقف جدید ربوہ)

(۵) میرے بھائی محمد اسلم ایس۔ ڈی۔ او واپڈا چار ماہ سے مسلسل بیمار ہیں۔ چند روز سے بخار اور جوڑوں میں درد سے طبیعت زیادہ خراب ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(ڈاکٹر ولی محمد ساغر (سرجن) سول ہسپتال فیصل آباد)

(۶) مکرم برادرم حمید احمد صاحب الور انسپکٹر بیت المال کی طبیعت بارہ تیرہ دنوں سے علیل چلی آ رہی ہے۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ان کا اپنڈیکس کا اپریشن ہوا ہے۔ گو پہلے سے انہیں افاقہ ہے۔ تاہم احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(منور احمد عارف دار الصدر شرقی ربوہ)

(۷) میرے ابا جان صوبیدار میجر (ریٹائرڈ) محمد یعقوب صاحب کافی عرصہ جوڑوں کی درد میں مبتلا ہیں۔ کچھ دنوں سے انہیں آنکھوں کی بھی شدید تکلیف ہے۔ نیز ان کی بیگم بھی دمہ کی شکایت میں مبتلا ہیں۔ احباب کرام ان کی لمبی عمر اور مکمل صحت اور شفایابی کے لئے دعا کریں۔

(مظفر احمد، طاہر احمد محلہ دار الرحمت غربی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبصرہ کتب

احمدیت کی امتیازی شان

- نام کتاب ۔ احمدیت کی امتیازی شان
- مصنف ۔ مورخ احمدیت مولانا دوست محمد صاحب شاہد
- سائز ۔ چھوٹا کتابی سائز
- ناشر ۔ احمد اکیڈمی ربوہ
- قیمت ۔ تین روپے پچاس پیسے

۷۸ صفحات پر مشتمل یہ مختصر کتاب محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد کی جلسہ سالانہ ۱۹۷۶ء کی ایک تقریر ہے جسے احمد اکیڈمی نے نہایت خوبصورتی کے ساتھ زیور طبع سے آراستہ کیا ہے۔ اس میں فاضل مصنف نے نہایت خوبی جامعیت اور کمال مہارت کے ساتھ احمدیت کی نمایاں اور امتیازی شان کا بیان ہے اور گویا کوزے میں دریا بند کر دیا ہے۔ احمدیت کے عقائد اور دیگر عقائد کا اس خوبی اور لطف سے موازنہ کیا گیا ہے کہ مصنف کے زور قلم کی بے اختیار داد دینی پڑتی ہے۔ اس مختصر سی کتاب میں جس کے ۷۸ صفحات ہیں مصنف نے ۹۱ حوالہ جات دیئے ہیں۔ اور ایک ایک حوالہ ایسا چنیدہ برجستہ اور لاجواب ہے کہ طبیعت پھڑک اٹھتی ہے۔ یہ کتاب محنت و عرق ریزی۔ علمی کمال۔ مطالعے کی بے پناہ وسعت اور بڑی سے بڑی بات کو چند سطروں میں کہہ دینے کے فن کا شاہکار ہے۔

اشاعت حق کے نکتہ نظر سے انتہائی مفید ہے۔ اور بڑی بڑی ضخیم کتابوں اور مجلدوں پر بھاری ہے۔ اس کی جتنی اشاعت کی جائے کم ہے۔ طباعت خوبصورت ہے اور کتابت کا معیار بھی اعلیٰ اور نفیس ہے۔ (ی۔ س۔ ش)

محترم چوہدری محمد ابراہیم صاحب آف جھنگ کی وفات

خدام الاحمدیہ کے قائد ضلع جھنگ مکرم شمیم پرویز صاحب کے والد محترم چوہدری محمد ابراہیم صاحب آف جھنگ صدر ۳۱ مئی کو ایک بجے شب انتقال کر گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ ان کی عمر ۷۵ سال تھی۔ ان کے صاحبزادے ان کا جنازہ ربوہ لائے۔ جہاں پر محترم امیر صاحب مقامی کے ارشاد پر محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال خرچ نے نماز عصر کے بعد نماز جنازہ پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر صدر مجلس خدام الاحمدیہ محترم محمود احمد صاحب نے دعا کروائی۔ موصی ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم نہایت خوش طبع۔ تہجد گزار مہمان نواز اور سلسلہ سے محبت رکھنے والے مخلص اور فدائی احمدی تھے۔ مرحوم چوہدری دین محمد صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام سرہالہ کلاں ضلع ہوشیارپور کے صاحبزادے تھے۔ آپ نے اپنی یادگار ۵ بچے اور ایک بچی چھوڑی ہے۔ جن میں سے سوائے شمیم پرویز صاحب کے سب شادی شدہ ہیں۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ درجات عطا کرے۔ اور آپ کے پسماندگان کا حامی و ناصر ہو۔ اور انہیں صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

مبارک احمد خالد منیجر
ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

زکوٰۃ ادا کرنے والوں کے حق میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی دعائیں

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی اوفیٰ کہتے ہیں کہ جب نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس لوگ اپنی زکوٰۃ لاتے تو آپ فرماتے کہ اے اللہ فلاں شخص کی آل پر رحمت نازل فرما۔ اور جب میرا باپ آپ کے پاس اپنی زکوٰۃ لایا تو آپ نے فرمایا۔ اے اللہ ابی اوفیٰ کی آل پر اپنی رحمت نازل فرما۔ یہ حدیث حضرت امام بخاری اور حضرت امام مسلم نے روایت کی ہے۔ ایک اور حدیث میں یوں آیا ہے کہ جب کوئی شخص نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنی زکوٰۃ لاتا تو آپ فرماتے اے اللہ اس شخص پر اپنی رحمت نازل فرما۔ (مشکوٰۃ کتاب الزکوٰۃ)

وہ لوگ بہت خوش نصیب ہیں جن کے لئے محبوب خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی رحمت طلب فرمائی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ صاحب نصاب احباب کو زکوٰۃ ادا کرنے اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی دعائیں حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

تقریب رخصتانہ

مورخہ ۲۶ مئی ۱۹۸۰ء بوقت سات بجے شام کراچی میں عزیزہ طیبہ ملک بنت برادر محترم چوہدری عبدالقادر صاحب سول انجینئر کی تقریب رخصتانہ عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ عمل میں آئی۔ عزیزہ طیبہ کا نکاح عزیز ملک ہشام قمر ابن محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ کے ساتھ ۱۹۷۶ء کے جلسہ سالانہ کے ایام میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب رضی اللہ عنہ نے پڑھا تھا۔

تقریب رخصتانہ کے موقعہ پر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ نے دعا کرائی۔ ۲۷ مئی کی صبح کو ۳½ بجے عزیزہ طیبہ ملک کیلگری (کینیڈا) کے لئے براستہ لندن روانہ ہوئی۔ اور ۲۸ مئی کو بخیریت کیلگری پہنچ گئی فالحمد للہ۔ عزیز ملک ہشام قمر آج کل کیلگری (کینیڈا) میں مقیم ہیں۔ بزرگوں اور احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت بہت مبارک کرے۔ اور ثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ دونوں عزیز خادم دین ہوں اور دین و دنیا کی برکات سے حصہ پائیں۔ آمین۔ خاکسار۔ سید شمس الحق دارالافتاء ربوہ

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

کراچی جنرل سٹور
شاہد مارکیٹ رحمت بازار
سلائی و کڑھائی کے عمدہ دھاگے و سامان
درزیاں، اسٹیشنری۔ کاسمیٹکس اور ہوزری
کے لئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔
کراچی جنرل سٹور، شاہد مارکیٹ رحمت بازار
ربوہ

آنکھوں کی کیورز

موتیا بند کیور	CATARACT CURE
سوزش چشم کیور	EYES CURE
ضرب چشم کیور	EYES INJURIES CURE
کمزوری نظر کیور	EYE SIGHT CURE
دھندلی نظر کیور	FOGGY EYE SIGHT CURE
کالا موتیا کیور	GLAUCOMA CURE
ناخونہ کیور	PTERYGIUM CURE
گوہانجنی کیور	STYE CURE

پندرہ روپے فی کیور کے حساب سے ملک بھر میں دستیاب ہیں۔
ایک نئے کیورز کی مکمل فہرست اور شرائط کاروبار کے لئے سٹاکسٹ حضرات رجوع فرمائیں۔
کیوریٹو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان
لاہور ۔ کراچی ۔ ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۶
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴